ہار دیکھ کر اپنی کرتوت یاد آئی بڑا شرمندہ ہوا اور پچھتانے لگا ہائے یہ کیا ہوا۔ لڑکی کو غیرت آ گئی اُس وقت وہاں سے اُٹھ کر پھانسی لیکر مر گئی اور وہ ساہوکار بھی مارے شرمندگی کے نکل گیا۔ دیکھو بھائیو اگر وہ پہلے بیگانہ عورتوں کا تیاگ کرتا تو کیوں ایسی فضیحت اُٹھانی پڑتی اس واسطہ پر استری کا تیاگ کرنا چاہئے ایسی ایسی حالت سنسار میں ہو رہی ہے۔ کس کو کیا کہا جاوے اور کس کی طرف دیکھا جاوے۔ اچھا وہی ہے جو ایسی خرابیوں سے بچ رہا ہے۔"

اے کنویردتا رونے سے کچھ فائدہ نہیں ہے۔ سنسار سے الگ ہو کر دھرم کرو تا کہ آئندہ کو ایسی خرابیوں سے بچ جاؤ۔ ساوھوجی کی یہ بات سُن کر کنویردتا نے یہ خیال کیا کہ اب سنسار میں رہنا ٹھیک نہیں ہے۔ اب یہی مناسب ہے کہ دھرم کر کے اس سنسار سمندر سے پار ہو جاؤں چنانچہ اسی وقت آرجان کے پاس لباس فقیری پہن لیا۔ جپ تپ میں مشغول ہو گئی ایسی عبادت کی کہ کھوٹے کرم سب دور کر دیے اور پرم اودہ گیان حاصل کر لیا۔ پھر گیان میں کیا دیکھا کہ میرا بھائی جو کہ میرا خاوند بن گیا تھا۔ اب وہ اپنی والدہ کے ساتھ زنا کاری کر رہا ہے۔ یہ دیکھ کر خیال کیا کہ اب یہی

مناسب ہے اُن کو سمجھاؤں اور سچّے دھرم کے راستہ پر لاؤں چنانچہ اس غرض کے پورا کرنے کے لئے اپنی گورنی سے اجازت لیکر متھرا شہر میں آئی۔ اور کنجروں کے محلّہ کنویر بیسن بیسوا کے مکان پر پہنچی اور اُس کو کہا کہ مجھ کو ایک رات رہنے کے لئے اپنا مکان دیدو۔ اُس بیسوا نے کہا کہ تم گھرستی کے مکان میں رہو تمہارا یہاں رہنا ٹھیک نہیں ہے کیونکہ ہمارا اور تمہارا کام ایک دوسرے کے بالکل برعکس ہے جو مسافر پورب کو جاتا ہے اُس کا اُس مسافر سے جو پچھّم کو جاتا ہے کیا ملاپ ہے۔ اس لئے یہاں سے بہت جلدی چلی جاؤ۔ اُس سادھوی نے کہا کہ میں تو ایک خاص کام کے لئے یہاں آئی ہوں اور اُس میں تمہارا بہت ہی فائدہ ہوگا۔ اس پر اُس بیسوا نے ایک علیحدہ کوٹھری میں اُس کو اُتار دیا۔ وہ اُس میں داخل ہوئی۔ اتنے میں اُس نے اپنے بھائی کو آتے ہوئے دیکھا جو بیسوا کے مکان کے اندر جاکر بیٹھ گیا۔ بیسوا کو اپنے پاس بلوالیا اُس وقت ایک طفل جو کہ شیرخوار اُس بیسوا کے شکم سے پیدا ہوا تھا رونے لگا اُس بیسوا نے سادھوی کو آواز دیکر کہا کہ تم اس لڑکے کو کیوں نہیں اُٹھاتی ہو اُس کو اُٹھاؤ اور رونے مت دو۔ اس پر سادھوی اُس لڑکے کو لوری دینے لگی اور کہنے لگی کہ ہے بھائی تو مت رو میری اور تیری والدہ ایک ہی ہے

اور ایک طرح سے تو میرا دیور بھی ہے کیونکہ تو میرے خاوند کا چھوٹا بھائی بھی ہے اور ایک طرح سے تو میرا بیٹا بھی ہے کیونکہ تیری والدہ میری سوکن ہے اور ایک حساب سے تو میرا بھتیجا لگتا ہے میں تیری پھوپھی ہوں کیونکہ تیرا باپ میرا بھائی ہے اور ایک حساب سے تو میرا پوتا لگتا ہے اور میں تیری دادی ہوں کیونکہ تو میرے پسر کا پسر ہے۔ اور ایک حساب سے توں میرا چاچا لگتا ہے کیونکہ میرے باپ کا تو چھوٹا بھائی ہے۔ یہ گفتگو سُنکر کنویردت جوش میں آ گیا اور باہر آ کر کہنے لگا کہ ہے گنوارنی کیا بکتی ہے ہوش سے بولو۔ سادھوی نے جواب دیا کہ اس قدر تیزی مت کر تیرے ساتھ یہی میرے چھ رشتے ہیں وہ بھی سُن لے۔ اول تو ہم دونوں بہن بھائی ہیں کیونکہ ایک والدہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ دویم تو میرا باپ لگتا ہے کیونکہ میری ماں نے تجھ کو خاوند بنالیا ہے، سویم تو میرا خاوند لگتا ہے کیونکہ سوری پور میں ہم دونوں کا بیاہ ہوا تھا۔ چہارم تو میرا بیٹا لگتا ہے کیونکہ تیری ماں میری سوکن ہے۔ پنجم تو میرا دادا لگتا ہے کیونکہ تو میرے چچا کا باپ ۔ ششم تو میرا سسرا بھی لگتا ہے کیونکہ تیری ماں میری ساس لگتی ہے۔ جب یہ گفتگو اُس بیسوا نے سُنی تو بہت ہی خفا ہو کر بولی ہے فاحشہ عورت کیا بکتی ہے نکل میرے مکان سے چلی جا۔

میں تو پہلے سے جانتی تھی کہ یہ کوئی مکّار عورت ہے دھوکہ دہی کے واسطہ فقیری لباس پہنا ہوا ہے یہ بات سُنکر سادھوی بولی کہ ماتا جی غصّہ نہ کرو تو نے مجھ کو جنم دیا ہے اور ایک حساب سے تو میری بھاوجہ لگتی ہے۔ کیونکہ میرے بھائی کی عورت ہے۔ ایک طرح سے تو میری دادی لگتی ہے کیونکہ میرے باپ کی تو ماں ہے اور ایک طرح سے تو میری ساس لگتی ہے کیونکہ میرے خاوند کی تو ماں ہے۔ ایک طرح سے تو میری نوح لگتی ہے کیونکہ میرے بیٹے کی تو عورت ہے اور ایک طرح سے تو میری سوکن لگتی ہے کیونکہ میرا خاوند اور تیرا خاوند دونوں ایک ہی ہیں۔ تو پھر کیوں اس قدر جوش میں بولتی ہے اور کس کرتوت سے لوگوں کو منہ دکھلاتی ہے اب فکر سے کیا بنتا ہے فکر کو چھوڑ کر ایسا کام کرو جس سے تمہاری آتما سُدھ ہو جاوے کرم تو ہمیشہ جیو کو نٹ کی طرح نچاتے ہیں سوائے سری جن راج کے دھرم کے اور کوئی وسیلہ نہیں ہے۔

اے پربھب ایک ہی جنم میں اٹھارہ اٹھارہ رشتہ جیو کر لیتا ہے۔

سب رشتہ دار مطلب کے یار ہیں کوئی کسی کا نہیں ہے۔ یہ دُنیا غرض مند ہے۔ ماتا، پتا، بیٹا، بھائی، بہن، بھانجہ وغیرہ سب رشتہ دار جب روگ آتا ہے کوئی اُس کو دور کرنیکی طاقت نہیں رکھتا ہے اور کال جیو کو ایسے کھا لیتا ہے جیسے شاہیں

چڑیا کو جھپٹ لیتا ہے۔ یہ سب صاجبی یہاں کی یہاں ہی رہ جاتی ہے کوئی شے بھی ساتھ نہیں جاتی ہے۔ جوتن دھن جوبن ہے یہ پتنگ کی رنگ کی طرح ہے جو کو اُڑتے دیر نہیں لگتی ہے۔ ایسے ہی یہ دھن دولت اور جوبن چلا جاتا ہے۔ کِس بات کا گمان ہے۔ چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری رات ہے یہ کہانی سُن کر پربھب بہت ہی خوش ہوا اور کہنے لگا کہ آپ نے نہایت ہی عمدہ کہانی سنائی آپ بڑے گنوان ہیں میں کہاں تک آپ کی تعریف کروں آپ تو گویا اوتار ہی ہیں اور جوتن دھن جوبن آپ نے فرمایا ہے کہ یونہی ہے یہ ٹھیک ہے اس میں ذرا بھی شک نہیں ہے اور سنسار کا روپ میرے دل میں ٹھیک ٹھیک جم گیا ہے۔ مگر میری ایک اور عرض ہے کہ بغیر پتر کے گتی نہیں ہوتی ہے کیونکہ میں نے ویدوں میں ایسا لکھا ہوا سنا ہے۔

شلوک: اُپترنگ سے کتنگ ناسی سُرگ نیو نیو چہ تسمات پُترنگ مکھنگ دشٹ واسُرگ گچھتی۔

معنی جب آپ کے ایک لڑکا پیدا ہو جاوے اُس کے بعد آپ نے سادھو ہو جانا اور میں تمہارے ساتھ چلونگا۔ جمبو کمار نے جواب دیا کہ یہ سب چھوٹی باتیں ہیں۔ بے مقصد اور بے فائدہ وہم ڈالا ہوا ہے نہ کوئی کسی کو